अनुक्रमांक :
नाम :

आदर्श प्रश्न-पत्र

2019

उर्दू केवल प्रश्न पत्र

कक्षा : 12 (XII)

समय : तीन घण्टे 15 मिनट **पूणांक : 100**

निर्देश : प्रारम्भ के 15 मिनट परीक्षार्थीयों को प्रश्न पत्र पढ़ने के लिए निर्धारित है।

حصہ اول

1. اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے صرف ایک اقتباس کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔سیاق وسباق کے لئے ۲ نمبر اور تشریح کے لئے ۸ نمبر متعین ہیں۔ 10

(ادبی سی پارے)

(i)

برس دن کے عرصے میں ہرج مرج کھینچتا ہوا شہر نیم روز میں جا پہنچا۔جتنے وہاں کے آدمی ہزاری اور بزاری نظر پڑے ،سیاہ پوش تھے۔جیسا احوال سُنا تھا آپنی آنکھوں سے دیکھا۔کئی دنوں کے بعد چاند رات ہوئی۔پہلی تاریخ کو سارے لوگ اُس شہر کے چھوٹے بڑے لڑکے،امرا،بادشاہ،عورت مرد ایک میدان میں جمع ہوئے۔میں بھی اپنی حالت میں حیران سرگرداں اُس کثرت کے ساتھ اپنے مال وملک سے جُدا فقیر کی صورت بنا ہوا کھڑا دیکھتا تھا کہ دیکھئے پردۂ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے۔اتنے میں جوان گاؤ سوار منہ میں کف بھرے جوش وخروش کرتا ہوا جنگل میں سے باہر نکلا۔یہ عاجز،جو اتنی محنت کر کے اُس کے احوال دریافت کرنے کی خاطر گیا تھا،دیکھتے ہی اُسے حواس باختہ ہوکر حیران کھڑا رہ گیا۔

(ii)

جس وقت ہوا آگ کے شعلوں میں نہا رہی تھی،جب کربلا کا میدان زمیں وآسمان سے انگارے اُگل رہا تھا،اُس وقت صبر ورضا کا ایک مجسم نمونہ عمر وسعد کے سامنے اُس گھوڑے پر سوار کھڑا تھا،جس کی زبان پیاس کے مارے باہر نکل آئی تھی اور حسرت ویاس سے مڑ مُڑ کر اپنے سوار کے قدموں میں آنکھیں مَل رہا تھا۔رسول عربی کا کلمہ پڑھنے والے مسلمان آئیں قدرت کا تماشہ دیکھیں۔روئیں،چلائیں،چیخیں،اور پیٹیں،اس گھوڑے کا سوار وہ سوار ہے جو اُن کے مولا اور آقا کے کندھوں پر سوار ہوا۔یہ دھوپ میں جلنے اور جُھلسنے والا انسان بنت رسول کا دودھ پی کر اور علی ابن ابی

Scanned by CamScanner

طالب کے ہاتھوں میں کھیل کر جوان ہوا ہے۔ یہ زبان جو آج خشک ہے اور جس میں کانٹے پڑ چکے ہیں اُس کو خاتم النبین نے بوسے دئے ہیں۔ انسانیت رو رہی ہے۔ عقیدت سر پٹک رہی ہے اور مروت مُنھ پیٹتی ہے۔

(ادب پارے)

(i)

(الف) علم موسیقی کا لطف اور گلزار بوقلموں کی کیفیت ظاہر ہے کہ بیان سے باہر ہے لیکن جو لوگ بینائی سے محروم یا کانوں سے معذور ہیں وہ بے چارے ان لفظوں سے بہرہ یاب نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح جو لوگ لُطف طبیعت اور صفائی دل سے محروم ہیں وہ کیفیت شعر اور فصاحت کلام سے محروم ہیں۔ اُس سے بڑھ کر یہ ہے کہ بعض طبائع شعر سے متنفر پائی جاتی ہیں اور دلیل اس کی پیش کرتے ہیں کہ اس سے کچھ حاصل نہیں اگر فائدہ سے یہی مراد ہے کہ جس کے عمل سے چار پیسے ہاتھ میں آجائیں تو بے شک شعر بالکل کار بے فائدہ ہے اور اس میں شک نہیں کہ ابنائے زمانہ نے آج کل شعر کو ایک ایسی حالت میں ڈال دیا ہے۔ لیکن باوجود اس کے بھی جو لوگ طبع موزوں رکھتے ہیں زور طبیعت کو علوم اور تواریخ قصص میں صرف کریں تو فائدہ اور کسب دنیاوی بھی خاطر خواہ دیوے۔

(ب) جب مولانا کے جزبۂ بے اختیار نے اُن کی فطرت سے جھگڑا کر کے اپنی کشتی سیاسی طوفانوں میں ڈال دی تو مولانا کی مسلسل نظر بندیوں اور گرفتاریوں نے انھیں قلم اور کاغذ کی بساط سے ہٹا کر ایک ایسے خارزار میں پہونچا دیا جہاں معاملہ دار و رسن کا درپیش تھا اُن کے علم و فضل کے دائرے میں تو میری دسترس کچھ نہ تھی لیکن اردو ادب کی جو محفل مولانا نے آراستہ کی تھی اُس کے ایک گوشہ میں کوئی مقام حاصل کرنے کی آرزو میرے دل کے ایک گوشہ میں خلوت نشین تھی لیکن سیاسی دار و گیر کے ان ہنگاموں میں وہ ساری محفل درہم برہم ہوگئی کہ ادب کا وہ صاحب کمال آرٹسٹ اپنی سیاسی قیادت کی ناموری اور شہرت میں گم ہو گیا۔

2- مندرجہ ذیل عبارت کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے اور اُس کا عنوان بھی۔ 10

فارسی کی ایک مشہور کہاوت ہے کہ بزرگی بہ عقل است نہ بہ سال۔ یعنی بزرگ وہ شخص ہے جو عقلمند ہو، نہ صرف بوڑھا ہو، چکبستؔ جس عمر میں ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہوئے اُس عمر میں اس کا تو ذکر ہی کیا کہ کوئی ادب کے اتنے شاہکار نظم و نثر میں چھوڑ جائے، عموماً ادبی مذاق کی پختگی بھی مشکل سے ہوا کرتی ہے۔ لیکن مرحوم سے قدرت کو تھوڑی سی مدت میں بہت سے اور بہت بڑے کام لینے تھے اور اُس نے وہ کام لئے۔ وہ وقت چکبستؔ کی زندگی میں جلدی سے آ گیا جس نے انہیں اس وقت اعلیٰ ادیبوں اور نقادوں کی صف اوّل میں لا بٹھایا۔

3- اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے صرف پانچ اشعار کی تشریح کیجئے۔ 15

''ادبی سی پارے''، نظم

(i) جگ میں آکر ادھر اُدھر دیکھا — تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا

Scanned by CamScanner

(ii) اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا	لہو آتا ہے جب نہیں آتا
(iii) ہے خبر گرم اُن کے آنے کی	آج ہی گھر میں بوریا نہ ہوا
(iv) میرؔ ان نیم باز آنکھوں میں	ساری مستی شراب کی سی ہے
(v) نازک انداز جدھر دیدۂ جاناں ہوں گے	نیم بسمل کئی ہوں گے کئی بے جاں ہوں گے
(vi) جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو	اک تماشہ ہوا گلا نہ ہوا
(vii) عمر بھر دیکھا کئے مرنے کی راہ	مر گئے پر، دیکھئے دکھلائیں کیا
(viii) کیا کوئی زمانے میں ستمگر نہیں ہوتا	ہوتا ہے مگر تیرے برابر نہیں ہوتا
(ix) اب بھی اک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا	زندگی چھوڑ دے پیچھا مرا میں باز آیا

(ادب پارے۔ "نظم")

(i) لے سانس بھی آہستہ کی نازک ہے بہت کام	آفاق کی اس کارگہِ شیشہ گری کا
مہر کی تجھ سے توقع تھی ستمگر نکلا	موم سمجھے تھے ترے دل کو سو پتھر نکلا
(ii) دل کی کدورتیں اگر انسان سے دور ہوں	سارے نفاق گبر و مسلماں سے دور ہوں
(iii) دل روشن ہے روشن گر کی منزل	یہ آئینہ سکندر کا مکاں ہے
(iv) نازک انداز جدھر دیدۂ جاناں ہوں گے	نیم بسمل کئی ہوں گے کئی بے جاں ہوں گے
(v) جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو	اک تماشہ ہوا گلا نہ ہوا
(vi) عمر بھر دیکھا کئے مرنے کی راہ	مر گئے پر، دیکھئے دکھلائیں کیا
(vii) کیا کوئی زمانے میں ستمگر نہیں ہوتا	ہوتا ہے مگر تیرے برابر نہیں ہوتا
(viii) اب بھی اک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا	زندگی چھوڑ دے پیچھا مرا میں باز آیا

4۔ اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے کسی ایک کی تشریح فروری حوالوں کے ساتھ کیجئے۔ 10

(ادبی سی پارے)

(الف)

ٹھنڈی ہوا میں سبزۂ صحرا کی وہ مہک	شرمائے جس سے اطلس زنگاری فلک
وہ جھومنا درختوں کا پھولوں کی وہ مہک	ہر اک گل پہ قطرۂ شبنم کی وہ جھلک
ہیرے خجل تھے گوہر یکتا نثار تھے	پتے بھی شجر کے جواہر نگار تھے

Scanned by CamScanner

وہ دشت وہ نسیم کے جھونکے وہ سبزہ زار پھولوں پہ جابجا وہ گہرہائے آب دار
اٹھتا وہ جھوم جھوم کے شاخوں کا بار بار بالائے نخل ایک جو بلبل تو گل ہزار
خواہاں تھے زہر گلشن زہرا جو آب کے شبنم نے بھر دئے تھے کٹورے گلاب کے

(ب)

شوکت وشان عمارت کی خبر دیتا ہے پردہ شب کے سرکنے پہ سحر کا آغاز
وہ سپیدی سحر نور کی ہلکی ہلکی آشیاں چھوڑ کے کرتے ہیں طائر پرواز
ایسے عالم میں وہ کہرے سے ابھرنا اس کا جیسے موجوں کے تلاطم میں نمایاں ہو جہاز
ہوتے ہیں گنبد مینار فضا میں ظاہر بڑھ کے ہوتی ہیں زیارت سے نگاہیں ممتاز
جگمگاتا ہے شعاعوں میں یہ ایوان بلند جس کی صنعت کا ہے دنیا میں نرالا انداز

(ادب پارے۔ ''نظم'')

(الف)

آئے ہو وہ چنانچہ اسی طرح روز جنگ پایا تھا یوں دنوں میں خیال اُن کے لئے قرار
گاتے بجاتے ناچتے اور کودتے ہوئے سائے میں جھنڈیوں کی صفیں باندھ بے شمار
وہ جھنڈیاں نظر پڑیں اک دم میں اس طرح گاڑ ر بچھا دیں پارچے جوں نہر کے کنار
پر حق بجانب اُن کے بھی تھا کچھ اس امر میں تیز دلاوروں کا نہ دیکھا تھا کارزار
جو غول تیرے سامنے آیا تو سمجھے یہ اک کھیت روبرو ہے ہمارے پُر از خیار

(ب)

گوتم نے آبرو دی اس معبد کہن کو سرمدؔ نے اس زمیں پر صدقے کیا وطن کو
اکبر نے جام الفت بخشا اس انجمن کو سینچا لہو سے اپنے رانا نے اس چمن کو
سب سوبیرا پنے اس خاک میں نہاں ہیں ٹوٹے ہوئے کھنڈر میں یا اُن کی ہڈیاں ہیں
دیوار و در سے اب تک ان کا اثر عیاں ہے اپنی رگوں میں اب تک ان کا لہو رواں ہے
اب تک اثر میں ڈوبی ناقوس کی فغاں ہے فردوس گوش اب تک کیفیت اذاں ہے
کشمیر سے عیاں ہے جنت کا رنگ اب تک شوکت سے بہہ رہا ہے دریائے گنگ اب تک

5- درج ذیل اصناف ادب میں سے کسی ایک پر نوٹ لکھئے۔ 10

(i) سوانح نگاری

Scanned by CamScanner

(ii) خطوط نگاری

(iii) ڈراما نگاری

(iv) قصیدہ

(v) مثنوی

(vi) مرثیہ

6۔ مندرجہ ذیل نثر نگاروں اور شاعروں میں سے کسی ایک کے مختصر حالات و خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔ 10

(i) میر امن

(ii) سر سید

(iii) رشید احمد صدیقی

(iv) مرزا غالب

(v) فانی بدایونی

(vi) نشور واحدی

7۔ صنعت مبالغہ، حسن تعلیل، تجاہل عارفانہ، تشبیہ، مجاز مرسل اور تلمیح میں سے کسی دو پر نوٹ لکھئے۔ 10

8۔(الف) مندرجہ ذیل معروضی سوالوں میں سے دس سوالوں کے جوابات تحریر کیجئے۔ 10

۱۔ بابائے اُردو سے مراد کون ادیب ہے؟

(i) آل احمد سرور (ii) کرشن چندر (iii) ڈاکٹر عبدالحق (iv) ڈاکٹر نذیر احمد

۲۔ درج ذیل میں سے مزاح نگار کی نشاندہی کیجئے

(i) محمد حسین آزاد (ii) پطرس بخاری (iii) شبلی نعمانی (iv) پریم چند

۳۔ بڑے گھر کی بیٹی کس ادیب کا افسانہ ہے؟

(i) کنھیا لال کپور (ii) منٹو (iii) پریم چند (iv) سجاد حیدر یلدرم

۴۔ غالب کا پورا نام تحریر کیجئے۔

(i) مرزا ہادی (ii) مرزا اسد اللہ خاں (iii) مرزا محمد رفیع (iv) مرزا نوشہ

۵۔ فورٹ ولیم کالج (قلعہ) کہاں ہے؟

(i) مدراس (ii) بمبئی (iii) پونا (iv) کلکتہ

Scanned by CamScanner

۶۔اُردو میں خطوط نگاری کو کس نے مکالمہ نگاری میں تبدیل کر دیا ؟

(i)مرزا غالبؔ (ii)سر سید احمد خاں (iii)مولانا ابوالکلام آزادؔ (iv)نیاز فتحپوری

۷۔پریم چند کے اصل نام کی نشاندہی کیجئے۔

(i)دھنپت رائے (ii)مول چند رائے (iii)نواب رائے (iv)گنپت رائے

۸۔خواجہ الطاف حسین حالیؔ کہاں کے رہنے والے تھے؟

(i)سیالکوٹ (ii)سونی پت (iii)پانی پت (iv)جالندھر

۹۔ قومی ترانہ ''سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا'' کس نے لکھا ہے؟

(i)اقبال سہیل (ii)جوش ملیح آبادی (iii)چکبست (iv)علامہ اقبال

۱۰۔ ''روشنی'' افسانہ کس نے لکھا ہے؟

(i)کرشن چندر (ii)پریم چند (iii)کنھیا لال کپور (iv)رشید احمد صدیقی

یا

مندرجہ ذیل محاوروں اور کہاوتوں میں سے صرف پانچ کو اسطرح اپنے جملوں میں استعمال کیجئے کہ اُن کا مفہوم پوری طرح واضح ہو جائے۔

(i)باغ باغ ہونا (ii)تو تو میں میں کرنا

(iii)چار چاند لگنا (iv)زبان درازی کرنا

(v)گھی کے چراغ جلانا (vi)ہاتھ دھو کے پیچھے پڑنا

(vii)اونچی دوکان پھیکا پکوان (viii)اپنے منھ میاں مٹھو بننا

(ix)پانچوں انگلیاں گھی میں (x)دودھ کا دودھ پانی کا پانی

9۔ عنوانات ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔ 15

(i) ماحولیاتی آلودگی

(ii) سوچھ بھارت

(iii) اردو زبان کی مقبولیت

(iv) پریم چند کی افسانہ نگاری

(v) ٹیلیویژن کے فوائد اور نقصانات۔

(vi) تندرستی ہزار نعمت ہے۔

☆☆☆

Scanned by CamScanner